بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرتِ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کتنے بیٹے تھے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ حضرتِ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب

ابن حزم اندلسی "صاحبِ جمہرۃ أنساب العرب" اور ابن الکلبی "صاحبِ جمہرۃ النسب" کے مطابق حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بیٹوں کی کل تعداد 13 یا 14 تھی۔

"جمہرۃ أنساب العرب" میں ہے: "ولد عليّ بن أبي طالب رضى الله عنه الحسن أبا محمد؛ والحسين أبا عبد الله؛ والمحسّن؛ و زينب؛ وأم كلثوم؛ أمهم: فاطمة بنت رسول الله - صلى الله عليه وسلم؛ ومحمّدا أبا عبد الله، أمه خولة بنت جعفر بن قيس بن مسلمة الحنفية؛ وعمر: أمه الصهباء بنت ربيعة بن بحير التّغلبية؛ والعبّاس، أمه؛ أم البنين بنت حزام بن خالد بن ربيعة بن الوحيد بن كعب بن ربيعة بن عامر بن صعصعة. أعقب هؤلاء كلهم، حاشا المحسّن، فلا عقب له، مات صغيرا جدّا إثر ولادته. ولعلى أيضا من الولد: أبو بكر؛ وعثمان: وجعفر؛ وعبد الله؛ وعبيد الله؛ ومحمد الأصغر؛ ويحيى، لم يعقب أحد من هؤلاء۔" ترجمہ: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ہاں پیدا ہوئے: حسن ابو محمد، حسین ابو عبد اللہ، محسن، زینب، اور ام کلثوم؛ ان سب کی والدہ فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور محمد ابو عبد اللہ، جن کی والدہ خولہ بنت جعفر بن قیس بن مسلمہ الحنفیہ ہیں۔ اور عمر، جن کی والدہ صہباء بنت ربیعہ بن بجیر الثعلبیہ ہیں۔ اور عباس، جن کی والدہ ام البنین بنت حزام ہیں... اور علی کے دیگر بیٹوں میں ابو بکر، عثمان، جعفر، عبد اللہ، عبید اللہ، محمد الاصغر اور یحییٰ شامل ہیں، جن میں سے کسی کی آگے نسل نہیں چلی۔ (جمہرۃ أنساب العرب، صفحہ 37، مطبوعہ دار المعارف)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-055

تاریخ اجراء: 19 ربیع الاول 1448ھ/02 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net